257-کیا سجدہ سہو کی قضاء کی جائیگی ؟

سوال

اگر نماز میں آپ پر سجدہ سہو واجب ہو اور آپ سجدہ کرنا بھول جائیں تو کیا آپ کی نماز باطل شمار ہوگی ؟
اور کیا نماز مکمل ہونے کے بعد اس کی اصلاح کا کوئی طریقہ ہے یا کہ ساری نماز دوبارہ ادا کرنا ہوگی ؟
اور اگر آپ کو سنتوں کی ادائیگی میں یاد آئے تو کیا آپ کے لیے نماز توڑنی ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الانصاف (154/2) میں امام مرداوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

مصنف ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے سجدہ سہو کی قضاء میں دو شرطیں رکھی ہیں :

پہلی شرط : یہ کہ مسجد میں ہو.

دوسری شرط : مدت زیادہ نہ ہوئی ہو.

مذہب بھی یہی ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے مروی ہے کہ : تھوڑی سی مدت گزری ہو تو سجدہ کرلے، چاہے مسجد سے نکل بھی گیا ہو.

اور امام احمد سے ہی منقول ہے کہ : اگر مدت یا زیادہ دیر بھی ہوگئی ہو یا اس نے بات چیت کرلی ہو، یا مسجد سے نکل گیا ہو تو بھی سجدہ کرلے، شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی اختیار کیا ہے.

دیکھیں : الاختیارات الفقھیۃ (94).

اور زاد المستقنع کی شرح الروض المربع میں ہے :

(اور اگر وہ اسے بھول جائے) یعنی سلام سے قبل سجدہ سہو کرنا بھول جائے (اور سلام پھیر لے) پھر اسے یاد آئے (تو سجدہ کرلے) یہ واجب ہے (اگر تھوڑی دیر ہوئی ہو)... اور جب سلام پھیر لے اگر عرفی طور پر زیادہ دیر بھی ہوگئی ہو یا وضو ٹوٹ گیا، یا وہ مسجد سے نکل چکا ہو تو سجدہ نہ کرے تو اس کی نماز صحیح ہے.

دیکھیں : الروض المربع شرح زاد المستقنع (461/2).

اور الشرح الممتع (537/3) میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

قولہ : "اور اگر وہ بھول جائے اور سلام پھیر لے تو اگر تھوڑی دیر ہوئی ہو تو سجدہ کرلے"

یعنی جو سجدہ سلام سے قبل تھا اگر تو تھوڑی مدت ہوئی ہو سجدہ کرلے، لیکن اگر زیادہ دیر ہو چکی ہو تو ساقط ہو جائیگا، اور اس کی نماز صحیح ہے.

اس کی مثال یہ ہے :

ایک شخص پہلی تشہد بھول گیا تو اس پر سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور یہ سلام سے قبل ہوگا، لیکن وہ سجدہ کرنا بھی بھول گیا اگر تو اسے کچھ ہی دیر بعد یاد آجائے تو سجدہ کرلے، لیکن اگر زیادہ دیر ہو گئی تو سجدہ سہو ساقط ہو جائیگا : مثلا اسے بہت دیر کے بعد یاد آئے، اسی لیے مصنف کا کہنا ہے :

"اگر کچھ دیر گزری ہو تو سجدہ کرلے"

اگر مسجد سے نکل چکا ہو اور مسجد نہ آئے تو ساقط ہو جائیگا، لیکن اگر اس نے نماز مکمل کرنے سے قبل ہی سلام پھیر دیا تو وہ واپس آکر نماز مکمل کرے گا، کیونکہ یہ دوسرا مسئلہ ہے، اس نے رکن چھوڑا ہے جو ادا کرنا ضروری ہے، اور اس شخص نے واجب چھوڑا ہے جو بھول جانے کی حالت میں ساقط ہو جاتا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

بلکہ وہ سجدہ کرے گا چاہے زیادہ دیر بھی ہو چکی ہو، کیونکہ یہ نقص اور کمی کو پورا کرنے والا ہے، چنانچہ جب بھی یاد آئے یہ نقصان پورا کرے گا.

لیکن اقرب وہ ہے جو مؤلف رحمہ کا قول ہے کہ اگر زیادہ دیر ہو جائے تو یہ ساقط ہو جائیگا، یہ اس لیے کہ یہ یا تو نماز کے لیے واجب ہے، یا اس میں واجب ہے، چنانچہ اس سے ملصق ہے، اور مستقل نماز نہیں حتی کہ ہم یہ کہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو نماز سے سو جائے یا اسے بھول جائے تو جب اسے یاد آئے نماز ادا کرلے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (597) صحیح مسلم حدیث نمبر (684) اس کے راوی انس رضی اللہ تعالی عنہ ہیں.

بلکہ یہ تو کسی دوسرے کے تابع ہے، چنانچہ اگر کچھ دیر بعد یاد آجائے تو سجدہ کرلے، وگرنہ ساقط ہو جائیگا.

واللہ اعلم.